پس ، کیا تم اپنی روحانیت کے لیے کام کرنا چاہتے ہو؟

جملہ حقوق 2001 بحق ڈیو کاہلے

اپنی روحانیت کے متعلق سوچ؟ اگر تمہاری زندگی میں کچھ گہرا یا کچھ بامعنی ہے اس پرتعجب؟ جارج برنا ایک متلاشی نے امریکہ کی موجودہ جدید زندگی کے متعلق کھوج کی ہے۔

ہماری برنا ریسرچ گروپ کا حالیہ مطالعہ یہ بتاتا ہے۔ کہ زیادہ تر لوگ خالی خولی عیب جوئی کے ہاتھوں بہت زیادہ تنگ ہیں۔ جو کہ ان کے اپنے اندر بہت گہرائی تک بیٹھ گیا ہے۔ مطلب و معانی کا یہ بحران لاکھوں امریکیوں پر اثر انداز ہو رہا ہے۔

لاکھوں لوگ یہ محسوس کرتے ہیں کہ ایک خلاء ہے اور ان کی روحانی ترقی کی پہچان میں ایک رکاوٹ ہے۔ اور وہ کسی ایسی چیز کی تلاش میں ہیں جو ان کے روحانی خلاء کو پُر کر سکے۔ بد قسمتی سے بہت سے لوگ غلط جگہوں میں اُسے تلاش کر رہے ہیں۔ ان کی طاقت و قوت روحانیت کی سمجھ میں ایک گمراہ کی طرح منتشر ہے۔

حال ہی میرا رابطہ ایک ویب سائٹ کے ناشر کے ساتھ ہوا جو کاروباری لوگوں کے لیے روحانی مضامین کی تلاش کے لیےمخصوص تھا۔ " کیا آپ مواد میں میری کچھ مدد کر سکتے ہیں؟" اُن کی یہ خواہش ہے۔ اس سے پہلے کہ میں جواب دیتا۔ میںنے ویب سائٹ کا مطالعہ کیا۔ پہلا روحانی احساسات پرمضمون جس پر مصنف نے کلام کیا ہے وہ جنگل میں سفر کے دوران کا تجربہ ہے۔ اور دوسرا جس پر بحث کی گئی ہے۔ اُس کا اُس نے ایک سیمینار کے دوران مشاہدہ کیا کہ دوسرے انسانوں کے ساتھ روحانی تعلق کیسا ہونا چاہیے۔

دوسرے تمام مضامین اسی خیال کی دہرائی تھی۔ اُن مصنفین کے مطابق روحانیت ایک تنہائی کا تجربہ، ایک جذبہ، دوسرے لوگوں سے برابری کی ایک حس ، یا یہاں تک کہ فطرت کے ایک حصے کی ایک حس ہے۔

میں نے دعوت ٹھکرا دی ۔ مجھے اس سائیٹ کے متعلق مکمل یقین نہیں تھا۔ لیکن میں اتنا جانتا تھا کہ یہ سائیٹ روحانی نہیں ہے۔

سائیٹ ادھوری روحانیت کے رحجان کی ایک اور مثال ہے۔ ایک سیاسی تصیح کی طرح کی قسم ۔ ایک عام اور مبہم سا تصور، جتنے بھی لوگ آپ اس میں شامل کر سکتے ہیں۔ اور بے معنی اور قوت اس میں ہے۔ مثال کے طور پر ہر کوئی آزادی کے اس تصور کی تائید کرتا ہے۔ لیکن آپ ایک قابل غور گراوٹ دیکھیں گے جب آپ اسے ذاتی ذمہ داری کے ساتھ جوڑیں گے۔

اس صدی میں روحانیت عام استعمال میں ایک بامعنی موڑ لے کر آئی ہے۔ تقریباً ایک مقرر جو مطلب چاہتا ہے۔ خود بینی کے متعلق ایک احساس جب کوئی ایک کشتی چلا رہا ہوتا ہے؟ گوٹا کی دوسرے بنی نوع انسان کے ساتھ ایک روحانی تعلق کی حس؟ آپ کو ایک حقیقی روحانی شخص کی ضرورت ہے۔

مجھے غلط مت سمجھنا ۔ یہ بیش قیمت اور مضبوط لمحات ہیں۔ تاہم جبکہ یہ تمام تجربات ، اور اسی طرح کی دوسری فطرت ، گرم ، خوشگوار، اور یہاں تک کہ غرقاب حالت میں ہو سکتے ہیں لیکن روحانی حالت میں نہیں ہو سکتے۔ ان کو روحانی کہنے کے لیے حقیقت میں جو روحانیت ہے اس سے الگ کرنا ہو گا، اور توجہ پھیرنے والے لوگوں کو حقیقی مضامین کی تلاش سے الگ کرنا ہو گا۔ آئس کریم کو جمع رکھنا اور بہت زیادہ نہ بیچنا ہیگن ڈاز ،مثال کے طور پر ڈیری کوئین دے دینا۔

پس، اگر یہ تمام تجربات روحانی نہیں ہیں تو پھر کیا ہیں؟ آئیں ان کے ماخذ سے شروع کرتے ہیں۔ ایک ایسا گروہ ہے جو روحانیت سے متعلق علم ہمیں دیتا ہے۔ وہ سب کچھ بائبل میں ہے۔ روحانیت سے متعلقہ چیزوں کے بارے میں معلومات بائبل میں با لکل واضح ، با اصول اور سادہ ہیں۔ خدا روح ہے۔ ہر چیز جو خدا میں رہتے ہوئے کی جاتی ہے وہ روح ہے۔

خُدا کی روحانیت کو کم کرنے اور پھیلانے کے لیے اپنی وجوہات ہیں ۔ جو کہ اُس ساتھ ہی بنائی گئی تھیں۔ مثال کے طور پر جو مکمل طور پر روحانی ہیں۔ جن کو بائبل فرشتوں اور شیطان کی شکل میں ظاہر کرتی ہے۔

مزید براں، خُدا نے بنی نوع انسان میں روح کے ایک خاص حصّے کو ایک خاص رنگ میں رکھا ہوا ہے۔ روح کا وہ حصّہ ہر انسان میں ہے۔ یہ ہمارے جسم کا وہ حصّہ ہے جو ہمارے جسمانی طور پر مرنے کے بعد بھی زندہ رہتا ہے۔ اس کی تھوڑی سی خصوصیت یہ ہے کہ خالق کے ساتھ تعلق کی اس میں بھوک ہوتی ہے۔

ہم سب کا تعلق اس کے ساتھ ہے۔ شاید کچھ انسان ہوں جن میں تنہائی اور اظہار کے لمحات کی ، لامحدود حس، خُدا کے ساتھ تعلق کی بھوک نہ ہو۔ یہ ہمارے بنانے والے کے ساتھ تعلق کی بھوک کی روح ہے۔ یہ پیشنگوئیوں اور تواتر کے ساتھ ہونے والے واقعات کانام ہے۔ ہم میں ہر ایک میں اس روح کا حصّہ ہے۔ وہ طویل حصّہ اپنے بنانے والے کے ساتھ تعلق کی تکمیل ہے۔ بالکل اسی طرح فطری طور پر ایک نر ایک مادہ کی تلاش میں رہتا ہے۔ اور اپنے آپ کو مکمل کر لیتا ہے۔ اور اس کے برعکس دینا میں ایک بہت اہم فطرتی چیز خُدا کی تلاش ہے۔ وہ روح ہے۔

پس، خُدا کے ساتھ ہمارے تعلق کی تلاش میںروح کام کرتی ہے۔ جب ہم اپنے خالق کے ساتھ رشتے کی طرف قدم بڑھاتے ہیں تو روحانی طور پر ہم ترقی کرتے، اور اُس کے زیادہ واقف ہوتے ہیں۔

مزید کچھ ، روحانی ترقی کے دوسرے تمام دستورالعمل، نشان کو کھو دینا اور اپنی روح کو فطری منزل سے الگ کرنا ہے۔

آئیں سمجھ کو استعمال کریں اوراُسے قیاس کیے ہوئے روح کے لمحات پر لاگو کریں۔ مثال کے طور پر جب ہم دوسرے بنی نوع انسانوں کے ساتھ تعلق کے احساسات کا تجربہ کرتے ہیں۔ کہ یہ کوئی کتے، چیمپینزی اورسنگ ماہی کی روح کی پہچان نہیں جوکہ اپنے جیسی دوسری نسل جیسے ہوں۔ یہ صرف اپنی نسل کا ایک رُکن ہے جو دوسروں کی طرح پہچان رکھتا ہے۔ تاہم جب ہم خُدا کے ساتھ تعلق یا بھوک رکھتے ہیں وہی روح ہوتی ہے۔

تم دوسرے لوگوں کے ساتھ ایک بندھن محسوس کرتے ہو۔ کسی نہ کسی طرح دوسرے شخص کے ساتھ ایک عارفانہ برابری ہونا۔ کیا یہ روح ہے؟ نہیں۔ دنیا میں لاکھوں لوگ، یہ بالکل قدرتی ہے کہ کچھ لوگ غلط طریقے سے آپ سے ملتے جُلتے ہوں، اور کچھ لوگوں کے ساتھ آپ نسبت محسوس کرتے ہوں۔ یہ قدرتی ہو سکتا ہے۔ یہ روحانی نہیں ہے۔

پہاڑوں پر اکیلے چہل قدمی، ایک منظرپر تھوڑی دیر آرام کے لیے رُکنا اور جو کچھ آپ دیکھتے ہیں اُس کے جاہ وجلال کا احترام کرنا۔ کیا یہ روحانیت ہے؟ ہو سکتا ہے ہو۔ جسمانی خوبصورتی اور احساسات فطرت سے متاثر ہوں۔ یہ روحانی نہیں۔ لیکن،اگر یہ خوبصورتی اور جذبات خُدا کی عکاسی کا سبب ہیں اور آپ اس کے حکمت میں ہیں یا شاید ایک مختصر نماز کرتے ہیں۔ تو یہ تجربہ روحانی ہو سکتا ہے۔

یہاں پر کچھ اور بھی ہے۔ آپ مقامی کلیسیاء میں جاتے ہیں۔ اور عبادت کی تمام رسومات نیم دلی سے کرتے ہیں۔ اور آپ اس طرح سے منہ کھول کر گیت گاتے ہیں کہ کوئی سن ہی نہیں سکا۔ آپ نے عبادت کا حصّہ سنا اور اسٹیج سے دیے ہوئے پیغامات کی کسی حد تک پیروی کی۔ یقیناً یہ روحانی ہو سکتے ہیں۔ یہ منحصر ہے۔ اگر آپ یہ چیزیں عادتاً یا آپ کی دلچسپی کچھ اور لوگوں کو دیکھتے ہوئے ہے۔ پھر یقیناً یہ کام روحانی نہیں ہیں۔ یہ سب کچھ خُدا کے ساتھ تعلق میں کچھ نہیں کر سکتے۔ اگر آپ نے اپنے عملوں سے خدا کے ساتھ تعلق جوڑنے میں، اس کے متعلق سیکھنے میں دلچسپی کے لیے سخت محنت کی ہے۔ ہاں پھر یہ روحانی ہیں۔

ان تمام میں کیا اعشارہ ہے؟ اگر آپ چاہتے ہیں کہ روحانیت میں ترقی کریں تو آپ کو خُدا کے ساتھ تعلق کی تلاش کرنی ہو گی۔ اگر آپ اپنی طرف سے روحانی کام کرنے کے خواہشمند ہیں۔ تو ضروری ہے کہ خُدا کے ساتھ کسی نہ کسی طرح سے تعلق جوڑا جائے۔آپ کو ضرور اُسے تلاش کرنا ہو گا۔ اور آپ کی روح کا اس کے ساتھ ملاپ ضروری ہے۔ ہر وہ واقعہ جو آپ کو خدا کے قریب لے کر آتا ہے روحانی ہے۔ لیکن اگر وہ آپ کی کسی اور طرف رہنمائی کرتا ہے تو پھر روحانی نہیں ہے۔

پس،اگرآپ اپنی روحانی ترقی چاہتے ہیں۔ تو یوگا، جڑی بوٹیوں کے کُشتے، بلور،مخروطی مینار، گزری زندگی کی بازگشت اور اس طرح کی دوسری چیزیں مددگار ہو سکتی ہیں تو آپ کا خِال غلط ہے۔وہ کئی دوسرے لحاظ سے دلچسپ اور لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ لیکن وہ روحانی نہیں ہو سکتے۔

خدا کے ساتھ تعلق کی تلاش۔ ایک موضوع جو پوری بائبل میں ظاہر ہے۔ یہ ہے۔ اگر آپ خدا کو ڈھونڈتے ہیں۔ وہ اپنے آپ کو خود تم پر آشکارہ کرتا ہے۔ یہ وعدے بار بار دہرائے گئے ہیں۔ موسٰی نے شروع دنوں میں ان کے بارے میں لکھا۔"لیکن وہاں بھی اگر تم خداوند اپنے خُدا کے طالب ہو تو وہ تجھ کو مل جائے گا بشرطیکہ تو اپنے پورے دل سے اور اپنی ساری جان سے اُسے ڈھونڈے۔ استثناء 4 باب 29 آیت سلیمان ، داود بادشاہ اور دوسرے بہت سے نبیوں نے ایسے وعدے بار ہا دہرائے ہیں۔ یسوع مسیح اس کو اپنے مشہورومعروف پہاڑی واعظ میں بالکل دوسرے الفاظ میں دہراتے ہیں ۔" مانگو تو تم کو دیا جائے گا۔ ڈھونڈو تو پاو گے ۔ دروازہ کھٹکھٹاو تو تمہارے واسطے کھولا جائے گا۔" متی 7 باب 7 آیت۔

بہت سارے لوگ روحانی معموری کی جستجومیں اپنی پوری زندگی گزار دیتے ہیں ۔ لیکن وہ خُدا سے نہیں مل پاتے۔ اکثر اس وجہ سے کہ روحانیت کے متعلق ان کے جھوٹے عقائد جھوٹ پر مبنی ہوتے ہیں۔ وہ اس گیت سے تمام چیزوں کو ترک کر دینے کی مانند ہے۔ " تمام غلط جگہوں سے محبت کو تلاش کرو"